



مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يُفْعَلَ إِلَّا بِأَمْرِ اللَّهِ

عَلَيَاتِ كَانَا دُرُودِ يَا بَ تَحْفَظُ

پَرِشَانِیوں کا اَوَاحِ عَل

عَمَلِیَاتِ

تَحْفِظِ الْقُلُوبِ

تَحْفِظُ

تَحْفِظُ الْقُلُوبِ تَحْفِظُ الْقُلُوبِ تَحْفِظُ الْقُلُوبِ

تَحْفِظُ الْقُلُوبِ تَحْفِظُ الْقُلُوبِ تَحْفِظُ الْقُلُوبِ

ملیات
سید القادریہ

۹
۶۰۰۰۰

۱۲	۱۳	۱۸	۱۶	۱۷	۱۹
۱۹	۱۵	۱۱	۱۹	۱۵	۱۱
۱۲	۱۷	۱۹	۱۳	۱۲	۱۸

پراستے ترقی اس نقش و کش کا نقش کرتے ہیں۔ اگر صاحب ماییت کا
دلت پیدا ہوا یا اس کے شہر میں کوئی اور شخص یا قاضی یا پورا
کے لئے لازم ہے کہ اگر شہر کے کاغذ حاصل کرے اور اس کے گوشہ کو گوشہ

۷۹۹

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

میں بڑا کر لیتے اور نقش مندرجہ
ذیل لکھ کر رکھے اور مندرجہ
کا بادی حالت درست ہو جائیگی
بعد ازاں یہ اپنا درست ترقی ہوگا
ٹاٹھوہ ملے اور مدت کی گزارشانی
ہوگی۔

نقش یہ ہے۔۔۔۔۔

برائے جمیع مقامات
داخل ہو کر یہ نقشیں اخذ فرمائی گئی ہیں
میں حسب مقصد ترقی بہت کم کرنا
چاہئے بلکہ قاعدہ کو ملحوظ رکھتے ہوئے بااصل طریقہ پر تحریر کیا
جائے اور ایسا مندرجہ نقش کو مردمان سوائے اخص میں متعارف نہ پائے

ملیات
سید القادریہ

۸

پھر اگر حکام وقت اپنے عزم میں چلے جائیں تو اگر اندازہ ہو جائے کہ
مقام پر پہنچنے کا وقت نہ ہو سکے گا تو نقشہ لایا جیسا کہ کوئی نہ کرنا ہو تو اس کے علم
سے غایت حاصل کر کے اس کا اپنا ہمدرد و خوف دار بنانے کے لئے حسب
ذیل نقش کر کے کاغذ پر نقش کر کے دفنانے کے بعد کسی مناسب
جگہ پر دفنانے کا اندازہ کر کے لکھا کہ کوئی پہلے پر ترقی نہ کرنا صاحب
میرین و دوست ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے تو ایک ہی شخص سے تمام
سکین لے کر لکھ کر لکھا جائے گا۔

۷۹۹

۱	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷

اس طرح ہر ایک چاہے اپنے
میں سامانی کر کے ملے
کہ اگر حسب ذیل نقش کو کوئی نہیں
تو اگر غنائی عالم سے اپنے چاہے
مدد دل سے بہتر کی دعا مانگے
ہوئے گا۔

ایسا نقش مندرجہ ذیل میں دیکھا ہوا اور اس کی تفسیر کے لئے
موجود ہے۔ اس نقش کا غائی مقصد یہ ہے کہ اگر کوئی شخص
نازک ہو کر کسی چور یا غارت باز کو روک کر نہ لکھا جائے تو اس میں

باب دوم

بابت بیان معنی خالقیت

میلانیت | عالم اپنا مشرق و شہنشاہی تہ پر بات اچھی طرح
 روکنے پرنا ہوئی ہے کہ بروقت تحریر تہیات میں
 خدائی کے جائز اور ناجائز کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اس
 لئے کہ ناجائز معاملات میں معنی یا تہیات سے کام لینا خلاف عالم
 کی بہت بڑی ناراضگی کا باعث ہوتا ہے اور جو خلاف قدوس کی ہوتی
 عالم کو بغیر جہنم کا حکم دینا، نہیں چھوڑتی۔ اس لئے خداوند
 طور سے شہادہ ہے کہ آپ کو فہام سے قدر تکلیف کو نہ پہنچے نا جائز
 امور میں بھی عمل یا قویہ سے کام نہ لیجئے۔

نہاں بندہ کی الکی

۳۲۳	۳۵۰	۲	۷
۶	۳۱۷	۳۲۶	۲۱۷
۳۲۹	۸	۱	۳۲۹
۳	۳۲۵	۳۲۸	۵

زبان بندہ کے گوشہ مبارک
 آگے نہ لے کر نہ عورت
 اپنے فائدہ کی زبان دوری
 سے تنگ آئی ہو دینے کو کہ اپنے تفسیر میں جہاد کو کہے

میلانیت | دنیا کے ہر ایک اور انسان میں دیکھ کر یہ - تجزیب ہے۔
 تنقید منہج پر ان کو فہم اور جزائی کے پیش کرنے
 کے لئے

۱	۱	۳	۶
۵	۵	۲	۳
۷	۷	۸	۲
۵	۵	۳	۳
۸	۸	۸	۸

۴۲

۸۸

میں یہ تمام باتوں کو دیکھتے ہو
 میں جانتے انشاء اللہ، جس دودھ ہوگی۔
 ایضاً | براہ راست میں دیکھتے ہوگی۔

میں سے لکھتے

۱۸	۸	۱	۱۲	۱۷
۱۸	۱۲	۷	۲۳	
۲۲	۲	۱۳	۶	۲
۳	۲۱	۱۲	۱۰	
۹	۲	۲۸	۱۸	۱۱

۷۹
 ہے۔ اس کے لکھنے
 کا طریقہ بھی وہی
 ہے جو اردو کے لکھنے
 میں بیان کیا گیا ہے
 مسئلہ یہ ہے کہ لکھنے
 میں بھی لکھتے

الشیعہ جو پہلے میں مہات مہوری ہے۔

الغیر اس شریک بھی کی خاصیت ہے۔ باور پہلے دونوں کی اس بات سے پہلے اتنا شریک ہے کہ ان کی انوش انقصاں کا باعث بنی

تھی کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

ہے کہ میں انوش کا انتظ

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

پھر کو دے دین کو دے

الشیعہ کے خلاف کھیلے ہوئے ہیں کہ انوش کی

دین میں دین کو دے دین کو دے دین کو دے دین کو دے

حلیات ————— تشریف اعلیٰ

۲۳

ہوئے مدد فرمیں جاؤ اور۔

پیش کش کہہ رہے تھے حق ہے۔ ملاہ مجرب کے بلکہ
 لیس کا مل

۱۱۔ امتداد اور سے مدد اور حکام کی قیادت کے ساتھ
 کہ ساتھ جوین دشمن کو کہے گا کہ اس کی پیشگی ویتل بقتن
 کر رہا ہے جائز امور میں نا امان یا نا امان رہا ہے اس کے ساتھ
 یہ۔ روایت اس کا یہ ہے کہ پیشہ جوں کے لئے عمل کیا جاتا ہے اس کے
 اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 سے پیشہ کر دو جو بانی کے لئے عمل کیا جاتا ہے اس کے ساتھ
 معاشرت کرنے والا ہے جو مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 ملنا اور توکل کرنا اور مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 ایک وہاں رہنا اور مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ

۴۸۶

ا	ھو	ن	اللہ	ھو
ق	و	ت	زات	دل
م	د	ی	ن	ل

۴۸۷

۴۸۸

۱۱	۲	۱۶	۵
۸	۱۳	۳	۱۰
۱	۱۲	۴	۱۵
۱۳	۷	۹	۲

۴۸۹

۴۹۰

حلیات ————— تشریف اعلیٰ

۲۴

نہت کے مصل کرنے اور میں اس حکام و ہادی
 پیر کے لئے مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ

۱۱۔ امتداد اور سے مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 کہ ساتھ جوین دشمن کو کہے گا کہ اس کی پیشگی ویتل بقتن
 کر رہا ہے جائز امور میں نا امان یا نا امان رہا ہے اس کے ساتھ
 یہ۔ روایت اس کا یہ ہے کہ پیشہ جوں کے لئے عمل کیا جاتا ہے اس کے
 اور اس کی ماں کے نام کے ساتھ مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 سے پیشہ کر دو جو بانی کے لئے عمل کیا جاتا ہے اس کے ساتھ
 معاشرت کرنے والا ہے جو مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 ملنا اور توکل کرنا اور مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ
 ایک وہاں رہنا اور مدد اور حکام کو کہے کہ اس کے ساتھ

۴۹۱

ا	ھو	ن	اللہ	ھو
ق	و	ت	زات	دل
م	د	ی	ن	ل

۴۹۲

۴۹۳

۴۹۴

تبرہ انعام

۵۷

تلیات

کے ایک ہوا اور علی بھی، انھیں کوہ سے۔ ہر سدا لڑائی قن سدا کر
مکان خوشنودار کیا جائے۔

۷۸

چسلا اللہ	الضحیٰ	الترجمہ	اللاس
الابہ	۲	۲۰۶	سرجان ۲۴
کامہ	۱	۱	لمست
کمد	محمد	سرحل	۱

فروغ زرق
ہر سدا مست زرق ایک لڑائی فراموش فراموش
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

۷۹

۷۹	۵	۳۹	۴۲	۷۹
۳۷	۴۲	۸۹	۳۷	۷۹
۷۹	۵	۳۷	۴۲	۷۹
۷۹	۵	۳۷	۴۲	۷۹

بعد پانچ تیر دودھ شریعہ

پانچ تیر دودھ شریعہ

پانچ تیر دودھ شریعہ

پانچ تیر دودھ شریعہ

دیکھ کر دھون دینے کو کہیں تو آقا، انھیں زرق لڑائی سے آپ کہیں
ہر سدا مست زرق ایک لڑائی فراموش فراموش

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

تبرہ انعام

۵۸

تلیات

میں جس کام میں سدا ہو چکی
ساعت میں ایک کوہ تیر
کوہ اور کوہ تیر دودھ شریعہ

۷۹

۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۴	۳	۱۶
۲	۱۵	۱۰	۵

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

۷۹

۳	۱۵	۱۰	۵
۱۲	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۳	۲
۹	۴	۳	۱۶

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ
پانچ تیر دودھ شریعہ پر چنے کے چھو ترے اللہ

کرے کہ جب سائل سے معافیت کرنے والے بوجھ کی نشان دہانی کی
فکر سے محفوظ رہتے ہوئے طبعاً اور پراساوت سے عمل شروع کیا
جائے۔ انشاء اللہ وہ سبائی ہوگی۔

اپنا ہی ہے جو کے طریقے پر بوجھ قلب حق
ملا لے وہد حق حاکم کو کوئی غلام رکھتے ہوئے

فراوانی دولت

ہندوستانی کی سائنس میں بڑی بلندی پر پہنچنے والا وہ شخص ہے جس نے
وجود کی خصوصیت سے جوئے تیار کر کے اپنے پاس رکھے مگر بڑے پورے
میں فراوانی ہوئی۔ آلودہ اور دوا لڑی ہے۔ دوا کا جسم سے وقت بعد
نہایت بوجھ میں بعد کا دوا اور دوا کی دوا سے فعل دے دیا گیا ہے

۷۸۹

ل	ا	د
ر	خ	ہ
ا	ل	ا
ن	ی	ز

۷۸۹

۵	۱۰	۱۵	۳
۱۶	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۲

ہفت اہل زراعت

تخت نشینوں کی ساتویں
میں کوئی کوئی چھوٹے دو گتے
اور چھ ساتویں دو گتے

۷۸۳	۷۸۸	۷۸۵
۷۸۴	۷۸۷	۷۸۰
۷۸۶	۷۸۹	۷۸۱

ہر وقت اپنے پاس رکھے۔
البتہ رعایت بنامت ایک
کردار انشاء اللہ رزق
میں صحت ہوگی مرید

جہاں بہت سے شہری تحریر کرے۔
پہلے سے اپنا ہم سفر جائز طریقے پر اس کی حاصل کرنے کے لئے
آسودگی تہذیب و تمدن کا ہے۔ ظالم اپنے فرائض کی کیا ہے اور

جہاں بہت سے شہری تحریر کرے۔
پہلے سے اپنا ہم سفر جائز طریقے پر اس کی حاصل کرنے کے لئے
آسودگی تہذیب و تمدن کا ہے۔ ظالم اپنے فرائض کی کیا ہے اور

لا	لا	لا
انت	سجائات	۳۱
کت	صن	الطالین

طریقہ ہے کہ مائیں اور مائیں کے لئے ان کے امداد بوجھ اور بوجھ
کے سبب کوئی کہ اور اگر اس کا مدد نہ ہو تو تو اپنے امداد بوجھ
کے نام کے نام کے مدد کوئی کہ اور اگر اس کا مدد نہ ہو تو تو اپنے امداد بوجھ
کے نام کے نام کے مدد کوئی کہ اور اگر اس کا مدد نہ ہو تو تو اپنے امداد بوجھ

مکرمین بہ قدرت کہتے ہیں انہما کے فرض میں شنا ہوتی ہے بہا
کا تڑوہ ہے۔

بہت چاہند تھی زبان

کے لئے اگر یہ ہے چاہئے انقبہ مکرم
کہ سہا ہی کے کہے کا تڑوہ چرخ کر کے شیعہ کے چٹائی کے دھتور
اگر کو بہ چنلے اور سات مرتبہ سورہ مکرم ہے۔

۶۷۳۸۹۳	۶۷۳۸۹۷	۶۷۳۹۰۰	۶۷۳۸۹۶
۶۷۳۸۹۴	۶۷۳۸۹۷	۶۷۳۸۹۳	۶۷۳۸۹۸
۶۷۳۸۹۶	۶۷۳۹۰۲	۶۷۳۸۹۵	۶۷۳۸۹۳
۶۷۳۸۹۹	۶۷۳۸۹۱	۶۷۳۸۹۶	۶۷۳۸۹۱

نقش ہے

نقش کو
نقش کر رہا ہے

دو لام افالہ
۷۷۳۸۹۱

تہذیب و تمدن میں
تہذیب و تمدن میں ہے بہا
تہذیب و تمدن میں ہے۔

مکرمین بہ قدرت کہتے ہیں انہما کے فرض میں شنا ہوتی ہے بہا
کا تڑوہ ہے۔

بہت چاہند تھی زبان

کے لئے اگر یہ ہے چاہئے انقبہ مکرم
کہ سہا ہی کے کہے کا تڑوہ چرخ کر کے شیعہ کے چٹائی کے دھتور
اگر کو بہ چنلے اور سات مرتبہ سورہ مکرم ہے۔

۸	۹۲۶	۹۲۹	۱
۹۲۸	۲	۷	۹۲۷
۳	۹۲۱	۹۲۳	۷
۹۲۵	۵	۲	۹۳۰

۷۲۲	۷۱۷	۷۲۲
۷۲۳	۷۲۱	۷۱۹
۷۱۸	۷۲۵	۷۲۰

نقش کو
نقش کر رہا ہے

۳۹۹۱	۳۹۹۳	۳۹۹۷	۳۹۹۸
۳۹۹۴	۳۹۹۵	۳۹۹۰	۳۹۹۵
۳۹۹۶	۳۹۹۹	۳۹۹۳	۳۹۹۸
۳۹۹۷	۳۹۹۸	۳۹۹۷	۳۹۹۸

تہذیب و تمدن میں
تہذیب و تمدن میں ہے بہا
تہذیب و تمدن میں ہے۔

۶۹
تجزیہ و تحلیل

۱۰۱
تجزیہ و تحلیل

۱۰۲
تجزیہ و تحلیل

۱۰۳
تجزیہ و تحلیل

۱۰۴
تجزیہ و تحلیل

۱۰۵
تجزیہ و تحلیل

۱۰۶
تجزیہ و تحلیل

۱۰۷
تجزیہ و تحلیل

۱۰۸
تجزیہ و تحلیل

۱۰۹
تجزیہ و تحلیل

۱۱۰
تجزیہ و تحلیل

۱۱۱
تجزیہ و تحلیل

۱۱۲
تجزیہ و تحلیل

۱۱۳
تجزیہ و تحلیل

۱۱۴
تجزیہ و تحلیل

۱۱۵
تجزیہ و تحلیل

۱۱۶
تجزیہ و تحلیل

۱۱۷
تجزیہ و تحلیل

۱۱۸
تجزیہ و تحلیل

۱۱۹
تجزیہ و تحلیل

۱۲۰
تجزیہ و تحلیل

۶۸
تجزیہ و تحلیل

۶۹
تجزیہ و تحلیل

۷۰
تجزیہ و تحلیل

۷۱
تجزیہ و تحلیل

۷۲
تجزیہ و تحلیل

۷۳
تجزیہ و تحلیل

۷۴
تجزیہ و تحلیل

۷۵
تجزیہ و تحلیل

۷۶
تجزیہ و تحلیل

۷۷
تجزیہ و تحلیل

۷۸
تجزیہ و تحلیل

۷۹
تجزیہ و تحلیل

۸۰
تجزیہ و تحلیل

۸۱
تجزیہ و تحلیل

۸۲
تجزیہ و تحلیل

۸۳
تجزیہ و تحلیل

۸۴
تجزیہ و تحلیل

۸۵
تجزیہ و تحلیل

۸۶
تجزیہ و تحلیل

۸۷
تجزیہ و تحلیل

۸۸
تجزیہ و تحلیل

۸۹
تجزیہ و تحلیل

۹۰
تجزیہ و تحلیل

۹۱
تجزیہ و تحلیل

۹۲
تجزیہ و تحلیل

۹۳
تجزیہ و تحلیل

۹۴
تجزیہ و تحلیل

۹۵
تجزیہ و تحلیل

۹۶
تجزیہ و تحلیل

۹۷
تجزیہ و تحلیل

۹۸
تجزیہ و تحلیل

۹۹
تجزیہ و تحلیل

۱۰۰
تجزیہ و تحلیل

سال کی ریش میں رہتے ہیں۔ اس کی سامت میں تین سو نو سو ایک سال کا عرصہ قرار دیا گیا ہے۔

دشمن اور اتفاق وغیرہ کو پرکھتے جاتے ہیں۔

مخلوقات، مرد و نال اور مخلوق و غیر مخلوق۔

میراثہ پر مشتمل جس میں ہے کہ کوئی مال منک اور مال و زرنگی میں اس کی سامت میں عادت ہوئی ہوگی، ہوگی اور مشہوری کے خصوصیات کھج جاتے ہیں اور اس سامت سے

مخلوقات، عورت و منک، جو نال و غیر نال اور نال و غیر نال۔

نئے نئے اشیا کے لئے چاہا ہو موصی ہے کہ ہر سامت میں کسی

چلیے وہ اس دن کا نام ہو یا نہ ہو کسی وقت و مکان میں اور کسی

وقت و سامت میں ضروری ہے اور اس کی مکمل تفصیل تو ہم یہاں

ہے نیز اور بہت سے سائل ایسے ہیں جو باقیوں کے عمل و چہرہ میں

کھتے۔ اس لئے عامل کے پاس تشریح کا سال یا سال یا لائی ہے۔

چونکہ یہ باب طبعیت کا ہے، اس لئے اس سے متعلق ہے۔ لہذا اور دوسری باتیں

موفق سے موفی کی جاتی ہیں۔

عظیم معلوم

شہنشاہی حکم کو

کوئی کھانڈہ نہ پائے

توڑ کر اس کو کھٹا کر

طبعیت معلوم

۵/۵/۵

مخلوقات، مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

اگر کوئی اشیا کو فراموش کرے۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

نہایت سے مرد و نال و غیر نال و غیر نال۔

اگر کسی طہم کو کئی روز تک بے روزہ رکھ کر حال ہی میں طہمت دیا گیا کہ اگر
بازو پر بندھے تو اسے بہت غصہ ہوگا، وہ خود گناہی و شرارت ادا کر دینا چاہے
رنگ کے ہونے لگے کہ شہر سے غولہ پھیرے گا، ایک شیخ سے دوسرے
شیخ کو سہارے لگا کر آتش کا سبب استقامت صدقہ دینا پڑے۔
اور اگر اس وقت حال میں صدقہ آگیا تو بھی دیتا رہے تو بہت زیادہ فائدہ

ہوگا۔
طہم کو درخت یا طہم کہتے ہیں، چوں کہ یہ پستانہ کی شکل
لگتا ہے لہذا اس کی کوست اگر درخت چھو جائے تو بہت

ٹہنے فائدہ بھی پھرنے پر آتے ہیں، چنانچہ اگر اس شجر سے کسی کوست
کے درخت سے کاٹ لیا جائے یہ کچھ روز تک بھی بے گناہ رہے گا، اصل
چھائی کی پکڑ یا عورت میں پہنے کچھ پستانہ اور مدھن، درخت صدقہ دے سکے
شجر کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

کر بارود پر پابندھے سے سخت مرعوب
کی راہ کو چھو جائے اس کے بعد اگر
طہم کو کئی سال تک بھی بے گناہ رہے گا
کہ طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران
میں فتح ہوگی، خود آواز نہ دے گا اور
بندہ کو کئی سال کا زمانہ ہوگا۔
طہم کو ہم یہ طہم کو رات نہ ہو، طہم کو ہم یہ طہم کو

طہم کو ہم یہ طہم کو رات نہ ہو، طہم کو ہم یہ طہم کو

یہ تمام امور کا سامنا بھی کرنا پڑے گا، جو کہ اس کے لیے جو کہ اس کے لیے جو کہ اس کے لیے
میں بہت دیر سے صدقہ دینا ضروری ہوگا، خود آواز نہ دے گا، خود آواز نہ دے گا، خود آواز نہ دے گا
دیکھ کر حال ہی میں طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

بہت فائدہ ہوگا، خود آواز نہ دے گا، خود آواز نہ دے گا، خود آواز نہ دے گا
طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

طہم کو کئی سال کا زمانہ کے دوران آواز میں طہم کہہ کر لوگوں کو

تشریف

۹۱

مہلت

تو یہ شخص بات کو چڑھا بیٹھے۔

اگر آپ عورت کے بازو دلی سے آگاہ ہونا چاہتے ہیں تو ان کو
دل پہنکائیں لیکن مردان عورت کے سینے پر نہ لگیں۔

سب حال دل کی دہ گئے گی۔

انافقوں کے لئے یہ ایک بڑی ہمتیہ ہے۔

تو کہہ کر

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی تحریر کو رد نہ کریں
جائے تو درست خون بہتر سے لکھیں۔

تشریف

۹۲

مہلت

اور ایک ہی نام ہو گا، دشمن دوست ہوں گے۔ اگر ایک ہفتہ میں
ظاہر ہو کر چلایا جائے تو نہ لکھو کی ہوگی۔

پسند، حال مذکور دشمن ہے اس لئے اگر اس
ظاہر ہو کر

ظاہر ہو کر دشمن ہمت تو نہیں دے سکتا

منہ دہ دیا کہانی کی کئی کئی دہ کر کے میں ڈالے تو جانتا ہوں

جہاں گئے۔ اور چنانچہ مشغول افکار ایک محول کیا کر کے اس

سے یہ ظاہر کھجائے ہو مست و زائل ہو جائے گی۔ یاد دہانی

لہذا قہر کے عادی نہیں ہو گا۔

اور اگر یہ ظاہر کھجائے ہو کہ مست

مذہب نہ شام پہنچے نہ زوار و زکریا نہ صدقہ دینا چاہیے۔

اب یہاں سے ہو کر مشغول کا مست دوسرا کیا

شعبہ ہوا

جائے۔

جائنا چاہئے کہ خطا کا عالم نے اس دنیا کے اندر کوئی چیز بلاشبہ

پیدا ہوئی کی ہے۔ اب یہ بہادر فوج ہے کہ اگر کسی چیز کی اہمیت سے لکھ

ہو جاتا تو اس کی جان کر کوئی پرکھم میں نہ لگے۔ مذکورہ قریب

بالا ہوں گے۔

اس جگہ کے غن کے جہاں ادا ادا صل ہیں۔ وہاں ایک

مہلت یہ بھی ہے کہ اگر بظہر سمر آئیں تو جہاں جاتے

حکم کرتا ہے۔ زمین پر گرنے والے کا مٹا دینا بھی اسی وجہ سے اگر کرنا نہ
مصلحت میں ہیں کیا کیا ہو چکا ہے۔ سو کرنا چاہتے ہیں کہ بعد اسی
حساب سے وقت مقررہ پیش کو مکمل کرنا چاہئے اگرچہ مقررہ چل کر
گیا اور اثناء میں کیا یا نہ ہو مگر غلطی سے نہ۔

ف	ل	۲	ن	ا
د	ی	ب	ل	ہی
ی	لا	ل	ا	و
م	لا	ی	ش	ی
۴	۲	۲	ن	

یہ نقشہ اس سے حاصل ہو گیا ہے۔ مقررہ اس کا ہے۔ یہ
کرنا اثناء میں چاہتا ہے تو اٹھتا ہے مگر اگر مقررہ اس کا
نقشہ اس سے حاصل ہو گیا ہے۔ مقررہ اس کا ہے۔ یہ
کرنا اثناء میں چاہتا ہے تو اٹھتا ہے مگر اگر مقررہ اس کا

۱۹	۳	۶	۹
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۱	۱۳
۵	۱۰	۱۵	۴

کو مقررہ کے مقررہ وقت میں بعد اثناء کے وقت تک پہنچے بعد اثناء
کے لیے سے بات کر کے اثناء مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے بعد اثناء
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ

۹	۶۰	۱	۲
۱۱	۲	۲۷	۱۲
۳۳	۳	۱۸	۱۶
۱۹	۵	۶	۳۳

اس میں ایک آیت اللہ کا ذکر کیا گیا ہے کہ اس کے
ایک وقت میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ

مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ
مقررہ میں پہنچے مقررہ کو مقررہ وقت میں پہنچے۔ اگر مقررہ

تَسْمِيَةُ الْقَلْبِ

١٣٣٥

اس آدمی کے لئے مفید ہے جو دبا ہوا دھبہ بنا رہا ہو یا بچے کے ایک ایک خوب
باہول تنہا کو دھماکا دینے والے جو ٹکڑے ٹکڑے ہیں جلا دے دھوڑی جیڑیں
دھماکا ٹکڑے طرح آب آبرو آئے۔

46. 100%

وہنا ہوا محض کچھ آبِ پراخانے کا۔

E	
E	

5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

2	6	11	15
---	---	----	----

جنگ برائے فحشابی

شفا یاب ہونے اور جگہ تیرا حق حاصل کرستے کے لئے بے حد مضہیہ

[illegible]

6.2.2

مرامے | انشائیں مضامین

2

6	7	8	9
---	---	---	---

2	1	1	1
---	---	---	---

1	2	3	4
---	---	---	---

اساتاق علم

سَمْعًا

1

27

تو سب سے پہلے وہ اسے اپنا ہر وجہ سے ایک اور شخص سمجھا کر اس سے بھاگنے کو کہلا کر اس وقت تک اس کا اپنا جاننا دینا نہ کرے جب تک کہ سب سے پہلے یہ ثابت نہ کر دے کہ یہ سب سے پہلے اس کے ساتھ اپنی اپنی زندگی گزارنے والے ہیں۔ اس کے بعد اسے اپنا جاننا کہنا کہ اس کو ہر شے میں اپنا حصہ ملے گا۔ اس کے بعد اسے اپنا جاننا کہنا کہ اس کو ہر شے میں اپنا حصہ ملے گا۔ اس کے بعد اسے اپنا جاننا کہنا کہ اس کو ہر شے میں اپنا حصہ ملے گا۔

4

524

五	五	五	五
---	---	---	---

$y = 0$	$y = 2$	$y = 4$	$y = 6$
---------	---------	---------	---------

2	2	2	2
---	---	---	---

x	$x+9$	$x+1$	$x+10$
-----	-------	-------	--------

4A7

4

— 2 —

— 12 —

•			
7	7	7	
7	7	7	
>	>		

6	19	7	11
---	----	---	----

حفظ غرقیدگی
اب

جب کہ شخص کے کان میں کچھ کی آواز آتی تو وہ کہے بچہ
 دیکھ کر بوجہ رسول اللہ اور کہے۔ مدد فرما کر دینے
 گھر خیر ہے۔

جس کے ہاتھوں میں درد ہو جیسی آیت کو
 برائے داغ پڑھ کر کہے۔ اللہ تبارک تعالیٰ سے دعا
 ورد ذرا دل سے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم اگرچہ جو غلہ بکرا یا بکری یا بکری
 کا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر
 یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر یا کہہ کر

ایضا اگرچہ کسی کے ہاتھوں میں درد ہو مدد سے اس قدر
 کہ چہن بکرا کہے کہ بہتر و تر آتا ہو تو اس کو کہہ کر کہہ کر

د	ب	د	د	د
ب	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د
د	د	د	د	د

برائے قوت مروی ہے اگر اس قسم کے پتے ہیں تو پیش نہ
 ہوں اس میں بھی کچھ نہ کہے گئے ہیں۔
 فعل جاریہ ان سے مدد لینے کی حاجت دی گئی ہے فعل ماضی

برائے داغ اگرچہ ہر کہہ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے فضل و
 کرم سے بہرہ مند ہو گا مگر یہاں کہی ہے جو کہہ کر
 وہ بھی اگر کھڑا اصول اور پابندی سے کیا
 جائے تو غرض نہ ہو۔ تجوید ان
 اب فوائد اور فوائد میں

۹۸

ع	ب	بعی
ح	ما	و
ی	و	ما
د	و	و
۱	۵	۳

اگر کسی آدمی کا ہاتھ کمزور یا کمزور ہو جائے تو اگر کہہ کر
 ایضا اگرچہ کسی کے ہاتھوں میں درد ہو مدد سے اس قدر
 کہ چہن بکرا کہے کہ بہتر و تر آتا ہو تو اس کو کہہ کر کہہ کر

برائے داغ اگرچہ ہر کہہ کر اللہ تعالیٰ سے اپنے فضل و
 کرم سے بہرہ مند ہو گا مگر یہاں کہی ہے جو کہہ کر
 وہ بھی اگر کھڑا اصول اور پابندی سے کیا
 جائے تو غرض نہ ہو۔ تجوید ان
 اب فوائد اور فوائد میں

برائے قوت مروی ہے اگر اس قسم کے پتے ہیں تو پیش نہ
 ہوں اس میں بھی کچھ نہ کہے گئے ہیں۔
 فعل جاریہ ان سے مدد لینے کی حاجت دی گئی ہے فعل ماضی

تعلی یافتہ ہے۔ اپنا اگر کسی نے تین چربیات کراہی کا قیام دارد ہو تو گھر سے کو کچھ روغن تو اس نقش کو پہنچا دینا غرض ہمارا کیا کام

اگر مریض چاہے کچھ کرے

نقش سے پورا تہی کی

کراہی کو لگائیے روغن پلا

وہ نسخہ فوں کے بعد

انجام دے دیا

دور ہو جائیگی۔ تجربہ ہے

ح	ط	ی	ع	ص
ع	ح	ط	ی	ص
ص	ی	ع	ط	ح
ح	ط	ی	ع	ص
ص	ی	ع	ط	ح

چرب عمت پچھ کر گئے وہ عدد سی کے لادرم

پای بر اس دوا کو مہا پر پڑھے لو کہ پادری

عمت کو بر روغن طور سے نظارہ کر لائی کہ پادری کے بعد صاحب

لادام ہوگی۔

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

یہ یمنی النجفیہ ۱۲۸۱ھ

بزار سے آوازا کہ جس کے روغن دوا جو صبح کے وقت بعد فراغت

لاہور در وقت چوبیس پطرس عارضی کا

اور پھر اپنا کہ کچھ کر پچھ کر اس طرح سے لاد کہ پانی زہنی کے

بانی سے جو کچھ دینا پادری کے وقت صبح کو کچھ

اسم اشہد انہی النجفیہ ۱۲۸۱ھ

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

نقشہ طہر الزہنی النجفیہ النجفیہ انشاء اللہ ذی القدر الحرام

تشریح کریں پھر غصہ کریں پھر کچھ دوا اور فزیت مشقی اور کچھ آس سے دینی کریں۔ انشاء اللہ تھانہ لکھنؤ میں یہی دوا عمل میں تھی۔

بے

ہا فوضہ امی ہا الی اللہ ان شاء اللہ بے بیہوشی

مغزور کی دوا پس کے لئے

کربا تری نہیں ضرور کا نام کے ترغیل کو بند کر کے دیا جیسا قالہ ہیں۔

مغزور گردن والے کو رو لیا آئے ہے۔

بیمہ حمل کھیلے

مغزور کا نام لکھ کر دیا جیسا کہ اول قالہ و آخر
ادودہ شایعہ پھر کچھ ایک مہلکہ و مرستہ
مغزورہ لکھ کر دیا جیسا کہ اول قالہ و آخر
تھوڑا پانی دوزن سپاہی دیا لیکن اس طرح ماسات پھر اتوار تک عمل کریں۔

حفاظت حمل کے لئے

اگر کسی عورت حمل سالفہ پہنچا کر اس پر تیز آیت لکھ کر پڑھ دے۔
اثر و انتہا تو حمل قائم رہیگا۔ آیت شریفہ یہ ہے۔ یا مصلحینا یا مصلح
یا ذوالجلال ادا کر ادا یا مصلحینا یا مصلح ہوا فیصلح العجینہ

طرحہ اور گردن کا کردار

۳	۹	۲
۳	۵	۲
۳	۱	۲

دھوکہ دینے والے

حصول دولت کھیلے

عورت کے دل میں جو چیز ہے اور ازبچہ کہ کچھ لکھ کر ایک سو مرتبہ اول
و آخر دودھ پڑھ کر دے۔ ادھر دوا یا لکھنا یا نہ لکھنا اس پر مر
اس سے مبارک کوئی کی تو یہی لکھنے سے خواہر مر ہے۔ مرد و زنانہ میں
باز ایک سو کھیں مرتبہ اور مزید کے دوسرا اس کے کسے ہے
سورہ بکرہ پڑھ کر لے۔ اثر و انتہا تو ایسی ہو جائیگی کہ۔ انکس
مطلب کے لئے بھی پڑھیں گے۔ اثر و انتہا تو ایسی حاصل ہوگا
یا زیادہ حاصل ہوگی۔

کامیابی مقدمات کے لئے

اگر کسی شخص کی مصیبت یا مقصد نہ ملے تو آداب مذکور ہیں آدمی ہا
باز مرتبہ یہ عمل مضامین مذکور پڑھ کر دے۔ بس ختم کر دے

علمیات
۱۱۰
تشریح القرآن

کو دیکھ کر غصہ کرتا ہے چاہے اس کی جائے اس پتے کو کوئی میں
ظالم یا جائے مرنے والے یا جائے وہ آیت کریمہ ہے۔

فانما یأمرکم فی بعضہ فاحذروہ

مگر نہ چہرہ منہ کیلئے

۱۱۱ تشریح و تفسیر ہے اس کے بعد
یہ آیت پہلی آیت ہے ان تھوٹتے
حقیت میں خود لاف گویا ہے اور فاعلی ان تھوٹتے
یہاں اللہ ۱۱۲ اس کے بعد ویر فاعلی جاد ہے مگر ہم پہلی جاد سے نہیں
آئے اختلافات فاعلی داناں فاعلی تو ہے جس سے۔

اٰمنوا بربکم اللہ ثم بربکم

۱۱۳ تشریح و تفسیر ہے کہ سب کو اللہ ہی
کے لئے تبت ہے۔ وری ماہ میں ازل و رکعت نماز میں
اور جو ازل و ارض و دوزخ و شایع کر کہ ہم اللہ شریف ہاں ہزار ہوتے
ایک ہی جہ میں ہیں تو یہ ملک مقصد دلدار ہے۔

پانی ضرر نہ پہنچائے

۱۱۴ اللہ اہل امام بیت المقدس
بشیر اللہ اسلام رات کو پانی پینے کی
خواہش کو اسی پانی سے پھینکے گا نہ پینے کو لے کر
وہاں پہنچا کر پانی پینا چاہئے۔

کتابش رزق کے لئے ریح القیام

علمیات
۱۱۱
تشریح القرآن

۱۱۵ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

برائے حب

۱۱۶ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۱۷ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۱۸ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۱۹ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۲۰ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۲۱ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۲۲ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

۱۲۳ تشریح و تفسیر ہے کہ اول و آخر میں تبت میں ہاں و درود شریف
پڑھنے کے بعد چاہے اللہ تعالیٰ کو کوئی پوری ہوئے کے بعد دوزخ یا ہوتے
درجہ حق میں درجہ کرے اس بات میں تبت و تبت و تبت کے لئے جو دما
کرے۔ یہاں پہلی آیت اللہ اکرام و رزق میں کتابہ رازاں۔

عملیات کی نادر کتابیں

- | | |
|-----------------------|--------------------|
| ۛ فزون عملیات | ۛ اسم نظام |
| ۛ تجویر عملیات | ۛ عملیات الیہ |
| ۛ دوسٹائی عملیات | ۛ عملیات تجویریات |
| ۛ لپٹ دھاتی | ۛ عملیات تجویر |
| ۛ پٹیاں و امیتیل | ۛ عملیات تجویر |
| ۛ کنوا و سیر | ۛ عملیات وزنی |
| ۛ برسر و سہائی | ۛ عملیات تجویر کرد |
| ۛ چوہ و غیر | ۛ عملیات کلہا یک |
| ۛ شرا المعارف الکرانی | ۛ نقشہ تقسیم |
| ۛ پینے عملیات | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ باقی الف و ت | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ رہنما عملیات | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ نقشہ سہائی | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ شاخہ الف و ت | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ شجرہ شتات ونا | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ مجسمہ و اکل ونا | ۛ عملیات کلہا |
| ۛ قواعد عملیات | ۛ عملیات کلہا |